



سوال

(263) نمازوتر میں مستقول قنوت کے ساتھ دیگر دعائیں پڑھنے کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جماعت کے ساتھ وتر میں دعائے قنوت کے ساتھ قنوت نازلہ اور اسکے ساتھ اور بھی دعا ملا کر پڑھنے میں کوئی حرج تو نہیں۔ کچھ اہل علم اس کو بدعت کہتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

قنوت وتر، وتر کے ساتھ مخصوص ہے، اور قنوت نازلہ کسی پیش آمدہ حادثہ کے موقع پر کی جاتی ہے خواہ نماز وتر میں ہو خواہ فرض نماز میں۔ یہ وتروں کے ساتھ مخصوص نہیں، فرض نمازوں میں بھی کر سکتے ہیں، اس طرح قنوت وتر اور قنوت نازلہ میں عموم وخصوص من وجہ والافرق ہے۔ قنوت نازلہ والے الفاظ قنوت وتر میں پڑھیے جائیں تو کوئی حرج نہیں کیونکہ قنوت وتر کو قنوت نازلہ بنانا یا وتروں میں قنوت نازلہ پڑھنا درست ہے۔ کیونکہ فرض نماز میں جن میں اکثر کے نزدیک عام حالات میں قنوت نہیں قنوت نازلہ ان میں بھی درست ہے تو وتروں میں قنوت نازلہ بطریق اولیٰ درست ہے کیونکہ وتروں میں تو عام حالات میں بھی قنوت ہے۔

اسی طرح آپ وتروں میں کوئی بھی مسنون دعا کر سکتے ہیں۔ دعائے قنوت میں یہ واجب نہیں وہ بیمنہ انہی الفاظ میں کی جائے بلکہ نماز کے لیے اس کے علاوہ دوسرے الفاظ یا اس میں کمی و زیادتی کرنی جائز ہے، بلکہ اس نے کوئی ایسی آیت پڑھی جس میں دعاء ہو تو مقصد پورا ہو جائے گا

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

"واعلم ان القنوت لا يتعين فيه دعاء على اللذنب المختار، فأي دعاء دعا به حصل القنوت ولو قنت بآية، أو آيات من القرآن العزيز وهي مشتتة على الدعاء حصل القنوت، ولكن الأفضل ما جاء به السنة" الأذكار النووية ص 50

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ صحیح مذہب کے مطابق قنوت میں کوئی دعا متعین نہیں، اس لیے کوئی بھی دعا کر لی جائے تو قنوت ہو جائے گی، چاہے قرآن مجید کی ایک یا کئی آیات پڑھی جائے جو دعا پر مشتمل ہو تو قنوت ہو جائے گی، لیکن افضل یہ ہے کہ وہ دعاء پڑھی جائے جو سنت میں وارد ہے

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ علمائے حدیث